احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

جمعرات یکم - اپریل 1999ء - 13 ذی الحجہ 1419 ہجری - یکم - شہادت 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 71

جمعرات یکم - اپریل 1999ء

قربانی کی وسعت

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قربانی کا مینڈھا لایا گیا۔ آپؐ نے اسے پکڑا، لٹایا اور اسے ذبح کرتے ہوئے یہ دعا کی۔ بسم اللہ۔ اے اللہ اسے قبول کر محمد اور آل محمد اور امت محمد کی طرف سے۔ (صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب استحباب الضحیة)

لندن کی نئی بیت الذکر 'بیت الفتوح' میں پہلا خطبہ

جس طرح اللہ کی راہ میں قربانیاں پیش کرتے ہو اسی طرح اللہ کی راہ میں قربان ہو جاؤ

افریقہ، بھارت، بنگلہ دیش اور دیگر غریب ممالک کے لئے اپنی قربانیوں کی رقوم بھجوائیں

اسیران راہ مولا اور شہداء کے لواحقین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی تلقین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خطبہ عید الاضحیہ فرمودہ بیت الفتوح لندن بتاریخ 28-مارچ 99ء کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن - 28-مارچ 99ء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں لندن میں جماعت احمدیہ کی نئی بیت الذکر جسے بیت الفتوح کا نام دیا گیا ہے میں نماز عید الاضحیہ پڑھائی اور نماز کے بعد خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ کے اس خطبہ کی ریکارڈنگ پاکستان کے وقت کے مطابق شام 5- بجے ٹیلی کاسٹ کی گئی۔ اس کے ساتھ کئی زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور ایدہ اللہ نے آیت قرآنی سورۃ حج 68 کی تلاوت کے بعد اس کا مطلب بیان کرتے ہوئے فرمایا ہر ملت کے لئے ہم نے قربانی کا ایک طریق مقرر فرمایا ہے جس کے مطابق قربانی دی جاتی ہے۔ اگر وہ تجھ سے جھگڑا کریں کہ قربانی اس طرح ہے اور اس طرح نہیں۔ تو تو قربانیوں کا حق اس طرح ادا کر۔ یعنی اپنے رب کی طرف بلا۔ فرمایا قربانیاں گوشت یا خون کی طرف بلانے کا نام نہیں بلکہ رب کی طرف بلانے کا نام ہے۔ یقیناً تو سیدھی راہ پر ہے۔ حضور نے فرمایا۔ یہاں ظاہری قربانیوں کے پردے میں باطنی قربانیوں کا ذکر ہے۔ گو ظاہری قربانی بھی پیش کی جائے لیکن قربانی کی حقیقی روح کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں بعض احادیث پیش فرمائیں جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے عید الاضحیہ پر قربانیاں پیش کرنے کی تفاصیل بیان کی گئیں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد تھا کہ قربانی کے جانور کو اس طرح ذبح کیا جائے کہ اسے کم سے کم تکلیف ہو۔ نیز آپؐ قربانی کے لئے بہترین جانور پسند فرماتے تھے ایسا جانور جس کی ظاہری شکل و صورت بھی درست اور اچھی ہو۔ آنحضورؐ ایک قربانی اپنی طرف سے اور ایک اپنی امت کی طرف سے کیا کرتے تھے۔ آپؐ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بھی ہدایت فرمائی کہ میرے بعد میری طرف سے بھی قربانی دینا۔ چنانچہ حضرت علیؓ اسی طرح کیا کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ قربانیوں کا تیسرا حصہ اپنے لئے رکھو اور باقی دو حصے غرباء اور مسکینوں اور دوستوں میں تقسیم کر دو۔ حضور نے احمدی احباب کو متوجہ کیا کہ جہاں پر غربت زیادہ ہے وہاں احمدی احباب صرف تین دن کا گوشت جمع رکھیں باقی سب تقسیم کر دیں۔

حضور ایدہ اللہ نے جماعت انگلستان کے نیک نمونے کا ذکر فرمایا کہ اس جماعت نے قربانی کے روپے غریب ملکوں میں تقسیم کرنے کے لئے ایک بڑی رقم تبشیر کے سپرد کی ہے۔ احباب جماعت کو بھی چاہئے کہ افریقہ کے ممالک اور قادیان بھجوانے کے لئے بڑی رقوم دیں اور قادیان کی جماعت کو بھی یہ ہدایت دی جائے کہ وہ یہ رقم ہندوستان کے ان غریب علاقوں میں تقسیم کریں جہاں کے لوگوں کو سارے سال میں ایک دفعہ بھی گوشت کھانے کو نہیں ملتا۔ حضور ایدہ اللہ نے جماعت جرمنی کو بھی متوجہ فرمایا کہ وہ افریقہ ہندوستان بنگلہ دیش اور دیگر غریب ملکوں کے غرباء کے لئے قربانی کی رقوم بھجوائیں۔

حضور ایدہ اللہ نے یہ بھی تلقین فرمائی کہ اپنے گھروں کو بھی اور اپنے بازاروں کو بھی تکبیرات کی بلند آوازوں سے سجادیں۔ بچوں کو بھی متوجہ کریں کہ عید کے تین دن روزانہ مسلسل ان تکبیرات کا ورد کیا جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے۔ جن میں حضور نے فرمایا کہ دلوں کی پاکیزگی سچی قربانی ہے۔ گوشت اور خون سچی قربانی نہیں۔ حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے حوالے سے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ یہ قربانیاں اللہ کی راہ میں قربانیوں کے لئے بطور نمونہ قائم کی گئی ہیں۔ جس طرح اللہ کی راہ میں یہ قربانیاں پیش کرتے ہو اسی طرح اللہ کی راہ میں ذبح ہو جاؤ۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جب قربانی پیش کی جاتی ہے تو خدا کے قرب کی خاطر پیش کی جاتی ہے اور خدا بھی بجلی کی سی تیزی سے اسے قبول کرتا ہے۔ ادنیٰ بھی دیر نہیں کرتا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ایسا مضمون ہے جو پہلے کسی نے بیان نہیں کیا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ جماعت احمدیہ عالمگیر قربانیوں میں یہ باتیں پیش نظر رکھے گی۔

دعا سے پہلے حضور نے فرمایا کہ اسیران راہ مولا اور شہداء کے لواحقین کے لئے دعائیں کریں۔ ان کی طرف سے آپ بھی اس طرح قربانی پیش کریں جس طرح انہوں نے اپنی جانوں کی قربانی پیش کی۔ وہ غرباء جو دنیا میں پھیلے پڑے ہیں اور قربانی دینا چاہتے ہیں مگر نہیں دے سکتے۔ ان کی طرف سے بھی اللہ تعالیٰ ہماری قربانیوں کو قبول فرمائے۔ اور وہ حقیقی عید دکھائے جس کے نتیجے میں اللہ کی نور کی تجلی اترے اور ہمیشہ کے لئے انسانی زندگی کو روشن کردے۔ آمین۔

بعد ازاں حضور نے دعا کرائی۔ دعا کے بعد ایم ٹی اے پر مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے اردو اور انگریزی میں حضور ایدہ اللہ کی طرف سے یہ پیغام دیا کہ حضور نے تمام دنیا کی جماعتوں کے احمدی احباب کو عید مبارک کا تحفہ بھجوایا ہے۔

نئی صدی کا آغاز

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

○ نئی صدی کے آغاز کے متعلق مغربی اقوام کی طرف سے 2000ء میں تقریبات وغیرہ منعقد کرنے کے اعلان ہو رہے ہیں جبکہ چین نے 2001ء سے نئی صدی شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا

"جماعت احمدیہ قدیم سے جو روایات چلی آ رہی ہیں انہی کے مطابق نئی صدی کا آغاز کرے گی۔ ہمیشہ جب ایک کا ہندسہ ہر سو کے بعد شروع ہوتا ہے تب نئی صدی شروع ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے چینیوں کا مسلک درست ہے اور ہم اسے قبول کرتے ہیں اور یہی دینی روایت بھی رہی ہے۔ اور جب سے تاریخ منضبط ہونے کی سنت جاری ہے اسی پر عمل ہو رہا ہے کہ صدی کی جو گنتی شماری ہوتی ہے اس کے ساتھ جب اگلی صدی کے ایک کا ہندسہ لگتا ہے تو وہ اس کا پہلا سال ہوتا ہے اس لئے 1999ء پر یہ صدی ختم نہیں ہوگی بلکہ 2000ء میں ختم ہوگی اور 2001ء سے نئی صدی شروع ہوگی۔"

احباب جماعت نوٹ فرمالیں کہ اگلی صدی کا آغاز 2001ء سے ہوگا۔ (ناظر امور عامہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے اوقات میں تبدیلی - خطبہ جمعہ 5 بجے شام نشر ہوگا

○ برطانیہ میں اتوار 28-مارچ سے موسم گرما کے اوقات شروع ہو گئے ہیں۔ لہٰذا آئندہ سے احمدیہ ٹیلی ویژن پر خطبہ جمعہ سمیت تمام پروگرام ایک گھنٹہ پہلے ٹیلی کاسٹ ہوں گے۔ اسی طرح خطبہ جمعہ شام 5 بجے ٹیلی کاسٹ ہوگا۔

مقابلہ مضمون نویسی خدام

○ خدام الاحمدیہ پاکستان کے لئے مقابلہ مضمون نویسی برائے سہ ماہی دوم کا عنوان "ملفوظات حضرت مسیح موعود کی اہمیت" ہے۔ جس کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ 15- اپریل 99ء ہے۔ خدام کثرت سے اس میں شرکت کریں۔ قائدین کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔ (معتمد تعلیم)

روزنامہ الفضل ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ | قیمت 2 روپے 50 پیسے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

عالمِ روحانی کے لعل و جواہر نمبر 54

تاریخی سفر سیالکوٹ کا آنکھوں دیکھا حال

○ حضرت حافظ محمد حیات صاحب پنشنر انسپکٹر پولیس حافظ آباد کا بیان:-

"سال 1904ء میں جب دوبارہ حضور سیالکوٹ میں تشریف لاتے ہیں۔ میں شہر سیالکوٹ میں تعینات تھا۔ ایک دن پہلے شہر سیالکوٹ میں عام منادی کی گئی۔ کہ جو کوئی مسلمان مرزا صاحب کو دیکھنے اسٹیشن پر جاوے گا۔ یا ان کے لیکچر میں جاوے گا۔ اس کا نکاح ٹوٹ جائے گا۔ اور عورت حرام ہو جائے گی۔ چنانچہ حضرت اقدس کی تشریف آوری پر جب گاڑی محلہ سانیہ پورے گذر رہی تھی۔ لوگوں نے گاڑیوں کو اینٹیں مارنی شروع کر دیں۔ کہ کئی شیشے ٹوٹ گئے۔ اور کئی آدمی گاڑی کے ساتھ لپٹ گئے۔ میرے خیال میں آج کل کے مقابلہ میں مردم شماری ان ایام میں کم تھی۔ لیکن پھر بھی لالہ ٹوڈر مل صاحب مالک سیالکوٹ پیپر نے اپنی اخبار میں لکھا۔ کہ مرزا صاحب کے استقبال کے لئے 35000 کا مجمع ریلوے اسٹیشن پر موجود تھا۔ جو مسلمان تھے۔ اور دوسری اقوام کی تعداد بہت کم تھی۔ اور بعضوں نے یہ لکھا۔ کہ اب مسلمانوں کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں۔ عورتوں کو دوسرے خاوند تلاش کرنے چاہئیں۔ شاہانہ سواری کے ساتھ حضور معہ خدام و حضرت اماں جان و صاحبزادگان والاتبار کے مقام فرودگاہ مکان حکیم حسام الدین تشریف فرما ہوئے۔"

(الحکم 28۔ جون 1938ء صفحہ 7)

لیکچر سیالکوٹ کی تصنیف کا منظر

حضرت مسیح موعود سیالکوٹ میں حکیم حسام الدین صاحب کے مکان کے بالائی حصہ میں رونق افروز تھے وہیں آپ نے "لیکچر سیالکوٹ" جیسی معرکہ آرا تالیف فرمائی۔ حضرت حافظ محمد حیات صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"میرے دل میں یہ ایک عشق تھا۔ کہ دیکھوں حضرت صاحب کس طرح مصروف ہیں۔ حکیم صاحب نے اگر دیکھ لیا۔ یا کسی نے بتا دیا۔ تو ان کے خفا ہوتے جلدی جلدی نکل جاؤں گا۔ یہ بھی ممکن تھا۔ کہ مجھے وردی میں ملبوس دیکھ کر حکیم صاحب معاف کر دیں گے۔ یہی بات دل میں ٹھان کر زینہ کے راستہ کوٹھے پر چلا گیا۔ اور آخری دروازہ کی اوٹ میں خاموشی سے کھڑا ہو گیا۔

میں حلفیہ بیان کے ساتھ عرض کرتا ہوں۔ کہ

مسقف مکان کے اوپر چاروں کونوں پر چھوٹے چھوٹے شہ نشین تھے۔ اور ان کے اندر بڑی بڑی چار دواتیں سیاہی کی ہر شہ نشین پر ایک ایک کر کے پڑی ہوئی تھیں۔ حضرت صاحب کے ہاتھ میں لوہے کا قلم تھا۔ سر پر چھوٹی سی اونی ٹوپی جو دستار مبارک میں رکھتے تھے پہنی ہوئی تھی۔ اور جلدی جلدی چلتے جاتے تھے۔ اور دوات کا ڈوبہ ایک جگہ سے لے کر پھر دوسری جگہ سے لیتے تھے۔ اور کاغذات لکھ لکھ کر لپیٹتے جاتے تھے۔ جب سارا ورق لکھا جاتا تھا۔ تو نیچے زمین پر پھینک دیتے تھے۔ اکثر جگہ پر یہ کاغذ پڑے ہوئے تھے کہ اتنے میں ایک لڑکا جوان عمر کا آیا۔ اور جلدی میں سب کاغذات لے کر چلا گیا۔ میں نے آہستہ آہستہ اس سے پوچھا تم کیا کرو گے۔ اس نے کہا میں کاپی نویس ہوں' اور میری مدد پر دو چار آدمی نیچے بیٹھے ہیں۔ کوئی کتاب نہیں دیکھی۔ خدا کا جری چلتے چلتے لکھتا جاتا ہے۔ اور کاغذات کے انبار پھر ہو جاتے ہیں۔ دوسرا کاپی نویس آیا۔ اور وہ لے گیا۔

سلطان القلم کا نقشہ میرے سامنے آ گیا۔"

(الحکم 7۔ جولائی 1938ء صفحہ 3)

قیام سیالکوٹ میں مامور وقت کا دربار عام

حضرت حافظ محمد حیات صاحب رقمطراز ہیں۔

"ایک دن حکیم حسام الدین صاحب نے عرض کیا۔ کہ بہت سے لوگ دیدار فیض اثر سے محروم جاتے ہیں۔ 4 و 5 بجے شام کا وقت تھا۔ حضور کو ایک شاہ نشین پر بٹھایا گیا۔ اور لوگ دور سے دیدار کرتے اور نیچے سے گذر جاتے تھے۔ لیکن میں حسن ظن کی نہیں کہتا۔ بلکہ رب کعبہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں۔ کہ

وہ نظارہ جہاں سینکڑوں اشخاص مشتاق دیدار و جمال ہوں۔ حضور کا چہرہ مبارک چودھویں کا چاند دکھائی دیتا تھا۔ ہندو سکھ وغیرہ دیدار کر کے خوش ہو رہے تھے۔ مجھے معاً خیال آیا۔ کہ

امریکہ والے سچے ہیں۔ جنہوں نے حضور کا فوٹو مانگا۔ اور فوٹو دیکھ کر اکثروں نے رائے لگائی۔ کہ یہ مونہہ جھوٹ بولنے والا نہیں ہے۔"

(الحکم 28۔ جون 1938ء صفحہ 7)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بد ظنی سے بچو

(کلام سیدنا حضرت مسیح موعود)

اگر دل میں تمہارے شر نہیں ہے
تو پھر کیوں ظنِّ بد سے ڈر نہیں ہے
کوئی جو ظنِّ بد رکھتا ہے عادت
بدی سے خود وہ رکھتا ہے ارادت
گمانِ بد شیاطیں کا ہے پیشہ
نہ اہلِ عفّت و دیں کا ہے پیشہ
تمہارے دل میں شیطاں دے ہے بچّے
اسی سے ہیں تمہارے کام کچّے
وہی کرتا ہے ظنِّ بد بلا رَیب
کہ جو رکھتا ہے پردہ میں وہی عیب
وہ فاسق ہے کہ جس نے رہ گنوایا
نظر بازی کو اک پیشہ بنایا
مگر عاشق کو ہرگز بد نہ کہیو!
وہاں بدظنّیوں سے بچ کے رہیو
اگر عشّاق کا ہو پاک دامن
یقیں سمجھو کہ ہے تریاق دامن
مگر مشکل یہی ہے درمیاں میں
کہ گُل بے خار کم ہیں بوستاں میں
تمہیں یہ بھی سناؤں اس بیاں میں
کہ عاشق کس کو کہتے ہیں جہاں میں
وہ عاشق ہے کہ جس کو حسبِ تقدیر
محبّت کی کماں سے آلگا تیر
نہ شہوت ہے نہ ہے کُچھ نفس کا جوش
ہُوا اُلفت کے پیمانوں سے مدہوش
لگی سینہ میں اس کے آگ غم کی
نہیں اس کو خبر کچھ پیچ و خم کی

○○○

میڈیکل سائنس میں انقلاب

شہ لولاک محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت پر برہان عظیم ہے

حضرت مصلح موعود کا ایک بصیرت افروز مضمون

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

سیدنا محمود المصلح الموعود (ولادت 12- جنوری 1889ء وفات 7/8 نومبر 1965ء) کی مشہور عالم شخصیت ان 52 عظیم الشان صفات کا مرقع تھی جن کی خبر قبل از وقت اشتہار 20- فروری 1886ء میں دی گئی جو ضمیمہ اخبار ریاض ہند امرتسر کے شمارہ مارچ 1886ء کے صفحہ 147-148 میں شائع شدہ ہے۔ آپ نے 28- دسمبر 1944ء کو اپنے دعویٰ مصلح موعود پر ایک معرکہ آرا خطاب کے دوران پر شوکت انداز میں فرمایا۔

"میں کسی خوبی کا اپنے لئے دعوے دار نہیں ہوں۔ میں فقط خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک نشان ہوں۔...اس سے زیادہ نہ مجھے کوئی دعویٰ ہے نہ مجھے کسی دعویٰ میں خوشی ہے۔..... میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ ﷺ کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آجائے"

(الموعود صفحہ 67 ناشر الشرکہ- ربوہ- دسمبر 1961ء)

قبل ازیں آنحضرت ﷺ کی ذات مقدس کے ساتھ اپنے دلی عقیدت اور والہانہ اخلاص و محبت کا نقشہ کھینچتے ہوئے تحریر فرمایا کہ:-

"اسے کسی کے دل کا حال کیا معلوم۔ اسے اس محبت اور پیار اور عشق کا علم کس طرح ہو جو میرے دل کے ہر گوشہ میں محمد رسول ﷺ کے لئے ہے۔ وہ کیا جانے کہ محمد ﷺ کی محبت میرے اندر کس طرح سرایت کر گئی ہے۔ وہ میری جان ہے میرا دل ہے میری مراد ہے۔ میرا مطلوب ہے۔ اس کی غلامی میرے لئے عزت کا باعث ہے اور

اس کی کفش برداری مجھے تخت شاہی سے بڑھ کر معلوم دیتی ہے اس کے گھر کی جاروب کشی کے مقابلہ میں بادشاہت ہفت اقلیم ہیچ ہے"

(حقیقۃ النبوۃ صفحہ 185-186 مطبوعہ قادیان- اشاعت 5- مارچ 1915ء)

یہ اسی بے پناہ جذبہ عشق کا نتیجہ تھا کہ آپ کا قلم عمر بھر شہ لولاک خاتم الانبیاء فخر کائنات محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی صداقت و حقانیت کے بے شمار موتی بکھیرتا رہا جو چاند ستاروں کی طرح ہمیشہ افق علم و معرفت پر جگمگاتے رہیں گے۔ حضرت مصلح موعود کی حیات طیبہ سے اس تعلق میں لاتعداد پر کیف مثالیں اور روح پرور واقعات پیش کئے جاسکتے ہیں مگر اس وقت آپ کی

بیشمار بیش قیمت اور روح پرور تحریرات میں سے صرف ایک نمونہ ہدیہ قارئین کرنا مقصود ہے۔

حیف در چشم زدن صحبتِ یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم و بہار آخر شد

شہ لولاک کی مبارک حدیث

سیدنا حضرت رسول خدا احمد مصطفیٰ ﷺ کی یہ مبارک حدیث ہے جو جوامع الکلم میں سے ہے کہ:-

عن جابر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال لکل داءٍ دواءٌ

(مسلم کتاب السلام باب 26)

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ

ہر بیماری کی دوا ہے۔

آنحضرتؐ نے اسی حقیقت کو ان الفاظ میں بھی بیان فرمایا کہ "ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء"

(بخاری کتاب الطب حدیث نمبر1)

یعنی اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری نہیں پیدا کی مگر اس کے لئے شفاء بھی نازل فرمادی ہے۔

ایڈورڈ براؤن کا بیان

فاضل مستشرق ایڈورڈ جی براؤن پروفیسر کیمبرج یونیورسٹی نے 1919ء اور 1920ء میں لنڈن کے رائل کالج آف فزیشنز میں چار فاضلانہ لیکچر دئے تھے جو اپریل 1921ء میں "Arabian Medicine" کے نام سے شائع ہوئے۔ یہ لیکچر طبی دنیا میں بڑی قدر و منزلت سے دیکھے گئے اور یورپ کی کئی زبانوں میں ان کے ترجمے شائع ہوئے۔ 1933ء میں ان کا فرانسیسی ترجمہ چھپا۔ 1954ء میں مسعود رجب نیا کے قلم سے اس کا فارسی ترجمہ اور 1964ء میں ڈاکٹر داؤد سلمان علی کے قلم سے عربی ترجمہ منظر عام پر آیا۔ اردو میں اس کا ترجمہ ملک کے بالغ نظر محقق ماہر فن طبیب اور تجربہ کار معالج جناب حکیم سید علی احمد نیر واسطی کا رہین منت ہے اور "طب العرب" کے نام سے چھپ کر قبول عام کا شرف حاصل کرچکا ہے۔

ایڈورڈ جی براؤن نے اس کتاب کے آغاز میں آنحضرت ﷺ کی حدیث "لکل داء دواء" کا خاص طور پر ذکر کیا ہے مگر افسوس مغرب کا یہ عظیم دانشمند اور شہرہ آفاق مستشرق جس کی دھوم پون صدی سے میڈیکل سائنس کی دنیا میں مچی ہوئی ہے نبیوں کے شہنشاہ ﷺ کے اس نہایت درجہ پر حکمت اور حقائق و عجائب سے لبریز کلام کی گہرائی تک پہنچنے میں سراسر قاصر رہا ہے اور اس کا سرسری سا تذکرہ کرکے اسے صرف ان الفاظ پر اکتفا کرنا پڑا ہے کہ:-

"اگرچہ پیغمبر اسلام (ﷺ) نے فرمایا ہے کہ لکل داء دواء (ہر مرض کی دوا ہے) لیکن آپؐ نے علاج کے صرف تین طریقے بیان کئے ہیں۔ (1) شہد کا استعمال (2) حجامت بالنار (3) کیّ کرنا یا داغ دینا۔ داغ دینے کی نسبت آپؐ نے فرمایا کہ اس کو یا تو بالکل ترک کردیا جائے یا اس سے بہت کم کام لیا جائے۔ احادیث میں اونٹنی کا دودھ، شونیز، ایلوا، شیر خشت (من) وغیرہ ادویہ کا ذکر پایا جاتا ہے اور امراض چشم کے لئے سرمہ اور زخموں سے خون روکنے کے لئے سوختہ چٹائی کی راکھ لگانا تجویز کیا گیا ہے۔

احادیث میں درد سر درد شقیقہ، آشوب چشم، جذام، ذات الجنب، وبا اور بخار کا تذکرہ ہے اور ان کو فیح جہنم سے تعبیر کیا گیا ہے۔ پیغمبر اسلام (ﷺ) نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ کسی ایسے ملک میں نہ جاؤ جہاں وبا پھیلی ہوئی ہو، اور اگر اس جگہ وبا پھیل جائے تو جہاں مقیم ہو وہاں سے ترک سکونت نہ کرو۔

ان عام طبی معلومات اور بعض دوسرے فنی امور کے علاوہ کتب احادیث سے اور کچھ معلوم نہیں ہوتا۔

(طب العرب صفحہ 34-35 از ایڈورڈ جی براؤن مترجم حکیم سید علی احمد نیر واسطی ناشر ادارہ ثقافت اسلامیہ 2- کلب روڈ لاہور- نقش ثانی 1990ء)

حضرت مصلح موعود کا پر معارف مضمون

اب آیئے سیدنا حضرت مصلح موعود کے قلم مبارک سے حدیث لِکُلِّ داء دواء کی بصیرت افروز اور وجد آفریں تشریح معلوم کریں۔ حضور انور نے آج سے چھیاسٹھ سال قبل اپنے پر معارف مضمون میں تحریر فرمایا:-

"یہ کلام ہے۔ جو بانی اسلام کے مونہہ پر آج سے تیرہ سو سال پہلے جاری ہوا۔ اور ان لوگوں کے سامنے بیان کیا گیا جو اس کی پوری حقیقت کو سمجھنے کی قابلیت بھی نہیں رکھتے تھے۔ بلکہ اس زمانہ میں جاری ہوا۔ جس کے ایک ہزار سال بعد سخت جدوجہد سے علوم دنیوی اس مقام پر پہنچے۔ جہاں سے وہ اس حکمت کی صرف شبیہ دیکھنے کے قابل ہوسکے۔ عرب موت کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا تھا۔ اور اس کی جنگی اور آزاد زندگی اسے بیماریوں سے بچائے رکھتی تھی۔ پس علم طب اس کی نظروں سے پوشیدہ تھا۔ اور اس علم سے صرف چند نسخے جو عورتیں سینہ بسینہ یاد رکھتی چلی آتی تھیں۔ اس کے حصہ میں آئے تھے۔ اور اگر باوجود اس کی جنگی زندگی کے وہ بیمار ہوتا۔ تو وہ اسے دیوتاؤں کا غضب سمجھ کر یا ستاروں کا اثر خیال کرکے شفا سے مایوس ہوجاتا تھا۔ اور اسے پیغام اجل سمجھ کر اپنی قسمت پر

قناعت کرتے ہوئے ہر قسم کی جدوجہد کو ترک کر دیتا تھا۔ اس کے دائیں طرف ہندوستان اور ایران اس زمانہ کے حالات کے مطابق علم طب کے اچھے خاصے علم بردار تھے۔ اور بائیں طرف یونانی۔ مگر وہ ان کے بیچ میں رہ کر بھی اس علم سے بالکل کورا تھا۔ اس جماعت کا ایک فرد آج سے تیرہ سو سال پہلے کہتا ہے کہ لکل داء دواء الاالموت ہر ایک مرض خواہ کوئی ہو۔ اس کا علاج اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے۔ پس انسان ہر مرض کے صدمہ سے بچ سکتا ہے لیکن اگر وہ یہ چاہیے۔ کہ اس طرح وہ مرضوں سے بچ کر موت سے بچ جائے۔ تو وہ ایسا نہیں کر سکتا۔ کیا اس تعلیم کی نسبت یہ خیال کیا جاسکتا ہے۔ کہ وہ عرب کے حالات سے متولد ہوئی تھی۔ عرب تو بیچارے طب سے بالکل ہی ناواقف تھے۔ خود یونانی جنہوں نے علم طب کو ترقی دیتے دیتے کمال تک پہنچا دیا تھا۔ سینکڑوں بیماروں کو لاعلاج قرار دیتے تھے۔

رسول کریم ﷺ کی راہنمائی کا اثر

پھر کیا اس تعلیم کو اس زمانہ کے حالات سے متولد قرار دیا جا سکتا ہے۔ جبکہ محمد رسول اللہ ﷺ کے مونہہ سے اس حقیقت کے اظہار کے بعد سینکڑوں سال تک دنیا اس تعلیم کی حقیقت نہیں سمجھی۔ اور اٹھارویں صدی عیسوی تک تمام اقسام طب بیسیوں امراض کو لاعلاج خیال کرتی رہیں۔ نہیں اور یقیناً نہیں کیونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی زبان پر اس حکمت کے جاری ہونے کے گیارہ سو سال بعد جا کر دنیا کو اپنی غلطی پر کسی قدر تنبیہ ہوئی اور دو سو سال کی لمبی جدوجہد کے بعد وہ آج اس نتیجہ پر پہنچی ہے۔ کہ ہر ایک مرض کا علاج موجود ہے۔ اور جن امراض کا علاج اس وقت تک نہیں بھی معلوم ہو سکا۔ ان کو بھی ہم معلوم کر لیں گے۔ کیونکہ یکے بعد دیگرے ہمارے اس خیال کی۔ کہ فلاں اور فلاں امراض لاعلاج ہیں۔ نیچر تردید کرتی چلی گئی ہے۔

پچھلی دو سو سال کی علمی ترقی نے محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی اس بات کی صداقت پر مہر لگا دی ہے۔ کہ ہر ایک مرض کی دوا موجود ہے۔ اور آج ہم بہت سے ایسے امراض سے نجات پا سکتے ہیں۔ جن کا علاج آج سے دو سو سال پہلے بالکل ناممکن خیال کیا جاتا تھا۔ یا ایسا مشکل تھا۔ کہ بہت کم مریض اس سے کلی شفا پاتے تھے۔

بعض شدید امراض اور ان کا علاج

کزاز کا مریض جس سختی اور شدت سے جان توڑا کرتا تھا۔ اس کو دیکھ کر بہتوں کے دل ہل جاتے تھے۔ موت کو چھوڑ کر اس مریض کی تکلیف ہی ایسی ہوتی تھی۔ کہ اس کے رشتہ دار اسے بھی غنیمت سمجھتے۔ کہ مریض آرام کے ساتھ مر سکے۔ لیکن تریاق کزاز ٹیکہ کی ایجاد سے اگر مرض شروع ہوتے ہی ٹیکہ کر دیا جائے۔ تو ایک معقول تعداد مریضوں کی جان بچ جاتی ہے۔ اور اگر امکان زہر ہی کی حالت میں اثر کے ظاہر ہونے سے پہلے ٹیکہ کر دیا جائے تو قریباً سب کے سب آدمی اس مرض کے حملہ سے بچ جاتے ہیں۔ اور اس کے علاج میں اس ترقی کو دیکھ کر آئندہ کے لئے ہمارا کامل علاج کے نکلنے کی امید کرنا خلاف عقل نہیں ہے۔ خناق کا مرض بھی نہایت خطرناک مرض ہے۔ اور نہایت ہی مہلک ثابت ہوتا رہا ہے۔ اور چونکہ اس میں گلے کے اندر ایک زائد جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور سانس رکنے لگ جاتا ہے۔ اس مریض کی حالت بھی نہایت قابل رحم ہوتی ہے۔ اور چند گھنٹوں کے اندر ہی مریض کی حالت یاس کی ہو جاتی ہے۔ اور نہایت دکھ سے سانس رک رک کر مرجاتا ہے۔ یہ مرض بھی لاعلاج ہی سمجھا جاتا تھا اور اگر اس مرض کے بیمار اچھے ہوتے تھے۔ تو اس قدر علاج کا اثر نہیں سمجھا جاتا تھا۔ جس قدر کہ طبیعت کی طاقت مقابلہ کا۔ لیکن تریاق خناق ٹیکہ کے نکلنے سے اس مرض کے علاج میں بھی بہت سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ اور ایک معقول تعداد میں مریضوں کی جان بچ جاتی ہے۔

ہلکے کتے کے کاٹنے کے نتائج سے بالعموم لوگ واقف ہیں اس زہر کا علاج بھی دنیا کو اس سے پہلے معلوم نہ تھا۔ اور جو کچھ علاج کیا جاتا تھا۔ وہ یقینی نہ ہوتا تھا۔ اور علاج کہلانے کا مستحق نہ تھا۔ مگر اب پیسٹیور طریق علاج سے ہزاروں جانیں ہر سال اس خطرناک آفت سے بچائی جاتی ہیں۔ اور ان بھیانک مناظر کے دیکھنے سے سگ گزیدہ کے رشتہ دار بچ جاتے ہیں۔ جو اس سے پہلے ان کو دیکھنے پڑتے تھے۔

آتشک کی مرض بھی قریباً لاعلاج تھی۔ لیکن گو مختلف علاجوں سے بعض دفعہ ظاہری علامات مٹ جاتے تھے۔ مگر اس موذی مرض کا اثر جسم میں باقی رہتا تھا۔ اور صحت ہمیشہ کے لئے برباد ہو جاتی تھی۔ مگر سالورسن اور نیو سالورسن کی ایجاد سے اس عظیم الشان خطرے سے بھی بنی نوع انسان نے نجات پالی ہے۔ اور اب ہزاروں آدمی اس کے زندگی کے تباہ کرنے والے زہر سے کلی پاک ہو جاتے ہیں۔ اور کار آمد زندگی بسر کرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

پتھری کی مرض کیسی خطرناک تھی۔ اور جب تک اس کا اپریشن کرنے کا طریق معلوم نہیں ہوا۔ اس کا مریض کس طرح اپنے سامنے یقینی موت دیکھتا تھا۔ اس سے قریباً ہر ملک کے لوگ واقف ہیں۔

گھیگے کی مرض گو مہلک نہ ہو مگر کیسی بدنما ہوتی ہے۔ درحقیقت اس مرض سے زندگی تلخ ہو جاتی ہے۔ اور شکل نہایت بری اور ڈراؤنی معلوم ہوتی ہے۔ اور شائد بہت ہوں۔ جو اس مرض کی وجہ سے موت کو زندگی پر ترجیح دیں۔ مگر اس کا کوئی علاج نہ تھا یہاں تک کہ اپریشن نکلا۔ اور اپریشن کے بعد بھی یہ مرض بار بار عود کر آتی تھی۔ یہاں تک کہ ہومیوپیتھک علاج سے اس مرض کا ازالہ کر دینا پوری طرح ممکن ہو گیا۔ اور آٹو ہیمک علاج نے تو اس کا ایک ایسا یقینی علاج بنی نوع انسان کے ہاتھ میں دے دیا کہ اب یہ مرض بالکل معمولی رہ گئی ہے۔ اور بعض ڈاکٹروں کا تجربہ ہے کہ قریباً ننانوے فی صدی مریض بلا خطرہ کے پوری طرح شفا پا جاتے ہیں۔ اور اس مرض کے عود کرنے کا بھی کوئی خطرہ نہیں رہتا۔ اور نہ صرف گھیگا ہی دور ہو جاتا ہے۔ بلکہ تھائرائڈ گلینڈز کی ورم کی وجہ سے عام صحت پر جو اثر پڑتا رہتا ہے۔ وہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

اسی طرح رسولیاں اور بعض خاص قسم کے سیلان خون جو پہلے لاعلاج اور مہلک سمجھے جاتے تھے۔ اب ان کا اپریشنوں اور دواؤں سے علاج آسان ہو گیا۔

اور بیسیوں بیماریاں ہیں۔ جیسے ذیابیطس۔ سل۔ جگر کے پھوڑے ہیضہ۔ کوڑھ۔ تپ محرقہ بیماری ہائے قلب۔ سرطان۔ ہڈی کا شکستہ ہو کر باہر آجانا۔ فتق۔ کبورت دم۔ بول الدم۔ ٹیرا پن۔ اپنڈی سائٹس آنکھ کے اعصاب کے فالج سے بینائی کا جاتے رہنا۔ نواسیر انتڑیوں میں بل پڑ جانا۔ بچہ کا رحم میں پھنس جانا وغیرہ۔ جن کے علاج یا تو بالکل نہ تھے۔ یا اگر تھے۔ تو محض خیالی۔ کیونکہ ان علاجوں کا یقینی نتیجہ نہیں نکلتا تھا۔ اور نہیں کہا جا سکتا تھا۔ کہ صحت دواؤں کے اثر سے ہوتی ہے۔ یا خود بخود طبیعت اچھی ہو گئی ہے۔ لیکن ان کے ایسے علاج نکل آئے۔ کہ علمی طور پر ان کو یقینی علاج کہا جا سکتا ہے۔

اس ترقی کو دیکھ کر اب ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ جن بیماریوں کا علاج اب تک نہیں ملا۔ یا ناقص علاج ملا ہے۔ ان کا علاج بھی مل جائے گا۔ اور یہ کہ محمد رسول اللہ ﷺ نے جو یہ فرمایا تھا۔ کہ ہر ایک بیماری کا علاج موجود ہے۔ بالکل سچ تھا۔ اور ایک ایسا نکتہ حکمت تھا جسے اس زمانہ کے حالات کا نتیجہ نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ وہ اس زبردست ہستی کی طرف سے القا کیا گیا تھا۔ جو نیچر کی پیدا کرنے والی۔ اور اس کی طاقتوں سے واقف ہے۔

یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ رسول کریم ﷺ کے اس قول کی۔ کہ ہر مرض کا علاج موجود ہے۔ صرف اسی رنگ میں تائید نہیں ہوئی۔ کہ بعض امراض جو پہلے لاعلاج یا بمشکل علاج پذیر سمجھی جاتی تھیں۔ ان کے لئے اب مفید اور سہل علاج دریافت ہو گئے ہیں۔ بلکہ اس طرح بھی کئی کئی طریق علاج نئے دریافت ہوئے ہیں۔ جن سے علاوہ لاعلاج امرض کے علاج معلوم ہونے کے دوسری امراض کے علاج میں بھی سہولت پیدا ہو گئی ہے۔ اور یا تو صحت کا حاصل ہونا پہلے سے آسان ہو گیا ہے۔ یا دواؤں کی قیمت اور خرچ میں کفایت ہو گئی ہے۔

علم طب میں ترقی جس وقت رسول کریم ﷺ نے یہ کلمہ حکمت بیان فرمایا۔ اس وقت علم طب کی صرف دو شاخیں تھیں یعنی یونانی اور ویدک باقی سب علاج انہی کی شاخیں تھیں۔ یا ایسے طریق علاج تھے۔ جو سائنس یا علم کہلانے کے مستحق نہ تھے۔ لیکن اس کے بعد یورپ کی توجہ علم کی طرف پھرنے سے یونانی طریق علاج میں سے نشوونما پا کر ایلوپیتھک طریق علاج نکل آیا۔

اس کے بعد ہومیوپیتھک طریق علاج بالمثل کی دریافت نے طبی دنیا میں ایک تغیر عظیم پیدا کر دیا۔ اور یہ معلوم کر کے انسان کو سخت حیرت ہوئی۔ کہ اس کی شفایابی کے لئے اللہ تعالیٰ نے نہایت حکمت سے ان ہی ادویہ میں قوت شفا بھی رکھی ہوئی ہے۔ جن سے اس قسم کی مرض پیدا ہوتی ہے گویا بیماری کے ساتھ ہی اس کا علاج بھی رکھا ہے۔ جو چیز جس قسم کی بیماری بڑی مقدار میں پیدا کرتی ہے۔ اس کی تھوڑی مقدار جو زہریا بد اثر ڈالنے کی حد سے نکل جائے۔ اسی قسم کی بیماری کے رفع کرنے میں نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ اس طریق علاج سے بہت سے امراض جو پہلے لاعلاج سمجھے جاتے تھے۔ قابل علاج ثابت ہو گئے۔ اور طبعی علوم میں بہت ترقی ہوئی۔

اسی طرح علاج بالماء ہیڈروپیتھی کے معلوم ہونے سے صرف غسل اور گیلے کپڑوں کی مالش سے بہت سے امراض کا علاج ہونے لگا۔ اور بہت سے کہنہ امراض کے دفعہ کرنے میں اس علاج سے مدد ملی۔ ٹولو ٹشو رمیڈیز یعنی بارہ نمکوں کے علاج کی ایجاد نے علاج کو ایسا آسان کر دیا۔ کہ اب ہر ایک شخص کی مقدرت میں ہو گیا۔ کہ وہ طبیب کے نہ ملنے کی صورت میں آسانی سے بغیر کسی خاص علم کے محض کتاب دیکھ کر معمولی اور روزمرہ کی شکایات کا علاج کر سکے۔ اور صرف ان بارہ معدنی اجزاء کے ذریعہ جن سے انسانی جسم بنا ہے۔ تمام بیماریوں کا علاج ممکن ہو گیا۔

الیکٹرو ہومیوپیتھی کے طریق علاج نے طب کے دائرہ عمل کو اور بھی وسیع کر دیا ہے۔ اور بنی نوع انسان کے لئے شفایابی کے دروازے کھول دیئے۔

سائکو اینی لیس کے طریق علاج نے بہت ایسی امراض کے علاج کا دروازہ کھول دیا ہے۔ جو فکر و خیال کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں۔ اور جن کا علاج صرف دواؤں سے ہونا ناممکن تھا۔

علاج بالتوجہ اور توجہ ذاتی نے شفاء کو انسان کے ایسا قریب کر دیا۔ کہ گویا شفاء حاصل کرنے کے لئے ارادہ کی دیر ہوتی ہے۔ ارادہ کیا۔ اور بہت سی شفاء ہوئی۔ ویکسین اور سیرم کی ایجاد نے علم طب میں ایک ایسا مفید اضافہ کیا ہے۔ کہ اس کی قیمت کا اندازہ لگانا ہی مشکل ہے۔ درحقیقت اس طریق علاج سے ہزاروں لاکھوں مریضوں کو ہر سال ایسے رنگ میں آرام ہوتا ہے۔ کہ اس پر عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ اور سگ گزیدہ اور خناق اور کزاز وغیرہ کے علاوہ انفلوئنزا اور محرقہ وغیرہ ہا کے حفظ ماتقدم میں اس سے اس قدر مدد ملی ہے۔ کہ اس پر جس قدر بھی اللہ تعالیٰ کا شکر کیا جائے کم ہے۔

بلحاظ زمانہ کے سب سے آخر میں۔ لیکن بلحاظ

باقی صفحہ 6 پر

مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب انچارج خلافت لائبریری

بچوں کے لئے لائبریری کی اہمیت
اور
خلافت لائبریری میں بچوں کا سیکشن

بچوں کا سیکشن

کسی قوم کے مستقبل کا دارومدار اس کے نونہالوں کی تعلیم و تربیت کے نظام پر ہوتا ہے اور عادات و خصائل کی ابتدائی مراحل میں پختگی آئندہ زندگی میں بچوں کی راہنمائی کا سبب بنتی ہے۔

یہ حقیقت تو واضح ہے کہ علم کتابوں میں پوشیدہ ہے اور کتابیں پڑھ کر ہی علمی ترقی ممکن ہے۔ لہذا بچپن سے ہی اگر مطالعہ کتب کی عادت ڈال دی جائے تو بڑے ہو کر بچے بہت بھرپور طریق سے سنجیدہ علمی فضا میں داخل ہو کر عظیم الشان انقلابات کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں۔ مگر افسوس کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ہاں ذوق مطالعہ کی کمی ہے اور بچے اپنے فارغ اوقات میں یا تو کھیل کے میدانوں کا رخ کرتے ہیں یا پھر گپ شپ لگا کر وقت ضائع کرتے رہتے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب تک متبعین رسول اللہ ﷺ اللہ اور اس کی کتاب سے ہدایت حاصل کرتے رہے کامیاب و کامران رہے۔ اور اسی کی روشنی میں انہوں نے تمام علوم حاصل کر کے اپنے علم کا سکہ تمام عالم پر بٹھایا۔ مگر آہستہ آہستہ علمی ترقی کا یہ گران کے ہاتھ سے جاتا رہا اور وہ زوال کا شکار ہو گئے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ ہم بچوں کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں جو بچوں کو کتابیں پڑھنے اور مطالعہ کا عادی بنا دے۔ تاکہ دوبارہ وہ رفعتیں حاصل ہو سکیں جو کھوئی گئی ہیں۔

اگر ہم بچے میں مطالعہ کا شوق پیدا کر دیں تو آخر دم تک وہ کتاب کی رفاقت سے دستبردار نہیں ہو گا اس طرح اس کے علم میں بھی اضافہ ہو گا اور غلط قسم کے خیالات سے بھی بچا رہے گا۔ لہذا والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو ابتداء سے ہی زائد مطالعہ کی عادت ڈالیں اور بچوں میں نصابی کتب کے علاوہ دیگر کتب کے مطالعہ کا بھی شوق پیدا کر دیں۔ وہ اچھی طرح معلوم کر لیں کہ علم حاصل کرنا ایک مسلسل عمل ہے۔ جو زندگی بھر جاری و ساری رہتا ہے۔

قومی زندگی میں کتب خانوں کو دل کی حیثیت حاصل ہے۔ جس طرح دل متحرک ہونے کے باعث انسانوں کو زندہ و جاوید رکھتا ہے۔ اس کے تمام اعضاء متحرک رہتے ہیں۔ اسی طرح کتب خانہ' جدید تعلیمی مواد سے روشناس کراتا ہے۔ موجودہ دور میں علم بے حد وسیع ہو چکا ہے۔ اس کا کسی حد تک نظارہ صرف لائبریریوں کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔ دیگر علوم و فنون کی طرح بچوں کا ادب تعلیم یافتہ اقوام کے نزدیک بنیادی اہمیت رکھتا ہے تاکہ نئی نسل کی تربیت کا مناسب انتظام ہو سکے اور مستقبل کے معماروں میں مطالعے کے ذوق میں اضافہ کیا جا سکے۔ بچوں کی لائبریری کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"بچوں کے لئے بعض اچھی کہانیاں ہیں۔ جو ان کے اخلاق کو خراب کرنے والی نہ ہوں۔ سنوارنے والی ہوں یہ بھی بڑی مفید چیز ہے۔ بچوں کا اپنا سیکشن علیحدہ ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ معاملہ ذرا سوچ کر طے کرنے والا ہے۔ ابھی تک تو میرے ذہن میں نہیں کہ ہماری جماعت میں ایسے دوست ہیں جن کے پاس اس قسم کے دماغ ہوں اور وہ بچوں کے لئے مفید کتابوں کا انتخاب کر سکیں۔ لیکن یہ ایک اہم ضرورت ہے کہ ہر عمر کے بچے کے دماغ کے لئے علیحدہ کہانی چاہئے۔"

حضور کے اسی ارشاد کی روشنی میں خلافت لائبریری میں بچوں کے لئے علیحدہ سیکشن 1982ء میں قائم کیا گیا۔

فروری 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں جگہ کی کمی کے باعث اس سیکشن کی نئی عمارت کے قیام کی درخواست کی گئی تو حضور نے تحریر فرمایا۔

"بچوں کے لئے بے شک لائبریری کے ساتھ والی جگہ پر ریڈنگ روم بنائیں۔ اجازت ہے۔ لیکن بچوں کے شوق کو جلا دینے کی خاطر ان کے لئے مفید اور معلوماتی ویڈیوز کا بھی انتظام ہونا چاہئے۔ اس سے ان کا علم بڑھے گا۔ اور دلچسپی پیدا ہو گی۔ میں خود بھی یہاں سے بچوں کے لئے ویڈیو کے بارہ میں پتہ کروا رہا ہوں ملنے پر بھجوا دی جائیں گی۔"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں 1989ء میں بچوں کی لائبریری ایک ہال میں منتقل کر دی گئی۔ اور اس کے ساتھ ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ معلوماتی فلمیں دکھانے کا انتظام بھی کر دیا گیا۔ جو اتوار کے دن صبح نو سے گیارہ بجے تک دکھائی جاتی ہیں۔

بچوں کی کتب کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"بچوں کے لئے باہر کی دنیا سے بھی جدید کتب حاصل ہونی چاہئیں۔ جن میں بہترین تصویروں کے ساتھ عام معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔"

(ارشاد حضور مورخہ 82-11-30)

بچوں کی لائبریری کے متعلق چند معلومات درج ذیل ہیں۔

اوقات کار بچوں کے سیکشن کے اوقات سکول ٹائم کے بعد سے نماز مغرب تک ہیں۔ گرمیوں کی تعطیلات میں یہ اوقات صبح سات بجے تا دوپہر ایک بجے ہوتے ہیں۔

ممبر شپ بچوں کی لائبریری کے موجودہ ممبران کی تعداد 2715 ہے۔ کوئی بھی بچہ اس کا ممبر بن سکتا ہے۔ اس کی سالانہ ممبر شپ فیس دس روپے ہے۔

ممبر شپ فارم پر صدر محلہ اور منتظم اطفال کی تصدیق کروائی جاتی ہے۔

مطالعہ کنندگان اس لائبریری سے استفادہ کرنے کے لئے اوسطاً سوا سو بچے روزانہ مطالعہ کے لئے آتے ہیں۔ لیکن تعطیلات میں یہ تعداد روزانہ تین سے ساڑھے تین سو تک پہنچ جاتی ہے۔

بچوں کے سیکشن میں گرمیوں کی شدّت سے حفاظت کے پیش نظر روم کولروں کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

اجراء کتب ایک وقت میں ایک ممبر کو دو کتابیں پندرہ دن کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

کتب اس وقت بچوں کے لئے لائبریری میں کتب کی کل تعداد قریباً دس ہزار ہے۔ بچوں کی کتب میں انگریزی اور اردو کی کتب شامل ہیں۔ ان میں معلوماتی' اسلامی' جماعتی' وقف نو کا نصاب' نیز حوالہ جاتی کتب۔ اٹلس' انسائیکلوپیڈیا اور مختلف قسم کے چارٹس شامل ہیں۔

رسائل۔ کتب کے علاوہ بچوں کے ہر ماہ تقریباً 25 رسائل بھی لائبریری میں آتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں بچوں کو معلوماتی ویڈیو فلم دکھانے کا بھی انتظام موجود ہے۔ چنانچہ ہر اتوار کو صبح نو تا گیارہ بجے بچوں کو ویڈیو فلم دکھائی جاتی ہے۔

حوالہ جاتی خدمات سکول کی چھٹیوں کے دوران بچوں کے مقالہ جات اور پروجیکٹس میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ ذیلی تنظیموں کے مختلف قسم کے مقابلہ جات مثلاً تقریری مقابلہ جات' بیت بازی اور کھیل میں ان کی تیاری میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

اسی طرح سکولوں کے مقابلہ جات میں تیاری کے لئے معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

بچوں کے مختلف وفود جن میں واقفین نو مختلف سکولوں اور بیرون شہر سے آنے والے بچے شامل ہیں کو لائبریری کے دورہ کے دوران لائبریری کا تفصیلی اور مکمل تعارف کروایا جاتا ہے۔

ثقافتی سرگرمیاں بچوں کی لائبریری میں بچوں کی دلچسپی کو قائم رکھنے کی خاطر وقتاً فوقتاً کتب کی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

ہمہ جہتی افادیت الغرض بچوں کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی پرورش و ارتقاء کے لئے لائبریری ہر لحاظ سے مفید ادارہ ہے۔ "بچوں کا سیکشن" نہایت درجہ فائدہ بخش ہے۔ مہد سے لحد تک حصول علم ایک مقدس فریضہ ہے جس کے ایک پہلو کا سامان بچوں کا سیکشن فراہم کرتا ہے۔ ہر طرح کی دلچسپیاں اور معلومات بچوں کی تربیت کا عمدہ ماحول مہیا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ امتحانات کے بعد عموماً بچے مختلف مشاغل کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ اور یہی ایام تعلیمی لحاظ سے اگلے قدم کی مضبوط بنیادیں تعمیر کرنے کے دن ہوتے ہیں اس لئے بے کار اور سرگرداں پھرنے سے بچانے اور بے مقصد کھیل کود اور آوارگی سے محفوظ رکھنے کے لئے والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں کا رخ لائبریری کی طرف پھیر دیں جہاں ان کو پاکیزہ فضا میں گویا بہترین گہوارہ تہذیب و تربیت میسر آئے گا۔

☆......☆......☆......☆

عالم کمپیوٹر

مستقبل قریب میں انسان سے کتابت کا فن بھی چھین لیا جائے گا۔ ایک جاپانی کمپنی یوکاسائی کمپیوٹر سائنس ریویو کے مطابق وہ ایسا کمپیوٹر تیار کر رہی ہے جس میں مختلف شعبوں اور امور سے متعلق تمام معلومات فیڈ کر دی جائیں گی اس کے بعد یہ کمپیوٹر مختصر ہدایات کے بعد متعلقہ تحریر از خود مرتب کر کے دے دے گا۔ اس کمپیوٹر کو کسی بھی موضوع پر کوئی مضمون' خط' مقالہ' کالم حتیٰ کہ اخبار کا اداریہ بھی لکھنے کی ہدایت دی جاتی ہے تو یہ ایسا کر کے دکھائے گا۔ ماہرین کہتے ہیں کہ انسان بھی کچھ لکھتے وقت اپنی تعلیم اور معلومات کے مطابق ہی لکھتا ہے اور اگر یہ دونوں خصوصیات اس کام کے لئے خصوصی طور پر تیار کردہ کمپیوٹر میں منتقل کر دی جائیں تو اس سے کسی بھی موضوع پر اچھوتی اور منفرد تحریریں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ تجرباتی مراحل میں ماہرین یہ کوشش بھی کر رہے ہیں کہ اس کمپیوٹر کی لاگت کو کم سے کم کیا جائے کیونکہ اس وقت اس کمپیوٹر پر گراں اخراجات صرف ہوئے ہیں تاہم آئندہ چند سالوں تک اسے مزید مؤثر اور کم قیمت بنایا جا سکے گا۔ ماہرین یہ دعویٰ بھی کرتے ہیں کہ یہ کمپیوٹر ایک مکمل شخصیت کا حامل ہو گا جو خود شرح کر سکے گا اور فیصلہ خود کر سکے گا۔ کمپیوٹر کے ماہرین کے مطابق اگر اس کمپیوٹر کو کم لاگت میں تیار کر لیا گیا تو اس سے انسان اور کمپیوٹر کے تعلقات کو ایک نیا رخ ملے گا کیونکہ انٹرنیٹ کی بدولت کمپیوٹر کا عالمگیر نظام موجود ہے اور ایسے اطلاعاتی نظام کو ایک فیصلہ کرنے والی شخصیت کے حامل کمپیوٹر سے منسلک کر دینے سے مصنف کمپیوٹر کی معلومات اور تحریروں کو نہایت وسیع کیا جا سکتا ہے۔ کمپیوٹر کی دنیا میں تجرباتی طور پر تیار کردہ اس کمپیوٹر کو اس عشرے کی بہترین ایجاد قرار دیا جا رہا ہے۔

راجہ برہان احمد صاحب

اپریل فول کی مکروہ رسم

مومن لغو باتوں سے پرہیز کرتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں مومنوں کی صفات بیان کرتے ہوئے واضح الفاظ میں فرمایا ہے کہ (-) مومن لغو باتوں سے اعراض کرتے ہیں۔ (مومنون-4)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"یعنی مومن صرف وہی لوگ نہیں ہیں جو نماز میں خشوع اختیار کرتے اور سوزوگداز ظاہر کرتے ہیں بلکہ ان سے بڑھ کروہ مومن ہیں جو باوجود خشوع اور سوزوگداز کے تمام لغو باتوں اور لغو کاموں اور لغو تعلقوں سے کنارہ کش ہو جاتے ہیں اور اپنی خشوع کی حالت کو بے ہودہ کاموں اور لغو باتوں کے ساتھ ملا کر ضائع اور برباد نہیں ہونے دیتے اور طبعاً تمام لغویات سے علیحدگی اختیار کرتے ہیں اور بے ہودہ باتوں اور بے ہودہ کاموں سے ایک کراہت ان کے دلوں میں پیدا ہو جاتی ہے اور یہ اس بات پر دلیل ہوتی ہے کہ ان کو خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق ہو گیا ہے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم- روحانی خزائن جلد نمبر21 ص102)

آنحضور ﷺ کی بعثت کی غرض بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یہ بیان فرمائی ہے کہ آپؐ نوع انسانی کو ان قسما قسم کے پھندوں سے آزاد کروائیں جن کے طوق انسانوں نے خود پہن رکھے ہیں اور ان کی روحوں کو پاک و صاف کریں۔ انسان کی پوری سرگرمیاں یعنی اللہ کی عبادت' انسان کے دوسرے انسانوں سے تعلقات' رشتہ داریوں کا نبھانا' مرنا اور جینا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو۔ اس راستے سے ہٹتے ہوئے انسان مختلف رسومات میں گرفتار ہوتا رہتا ہے۔

اس سارے بیان کا مقصد ایک بد رسم کی حوصلہ شکنی کی طرف توجہ دلانی ہے جو اپریل فول کے نام سے اب ہمارے معاشرے میں بھی راہ پا گئی ہے۔ اس مشہور رسم کے تحت ہر سال یکم اپریل کے روز لوگ بے تکان جھوٹ بولتے ہیں ہر سال اس نہایت ہی احمقانہ رسم کے نتیجہ میں ہونے والے جان لیوا اور دوسری تکالیف پر مبنی حقائق پوری دنیا کے اخبارات چھاپتے ہیں مگر پھر بھی اس رسم سے تعلق باقی رکھا جاتا ہے۔ جو دراصل عیسائیوں کی تخلیق کردہ ایک رسم ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"اس قوم کا جھوٹ سے پیار کرنا اپریل کی رسم سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہے کہ اگر اپریل میں تحریروں اور اخبارات میں خلاف واقعہ باتیں اور خلاف قیاس امور شائع کئے جائیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔"

(ضیاء الحق ص54 روحانی خزائن جلد نمبر9 ص299)

ایک اور جگہ اس رسم بد کے متعلق فرمایا۔

"دیکھو اپریل فول کیسی بری رسم ہے کہ ناحق جھوٹ بولنا اس میں تہذیب کی بات سمجھی جاتی ہے۔

(نور القرآن نمبر2 ص33- روحانی خزائن جلد نمبر9 ص408)

23- جون 1967ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"میں ہر احمدی کو بتانا چاہتا ہوں کہ میں نے اللہ تعالیٰ کے منشاء کے مطابق اور جماعت احمدیہ میں اس پاکیزگی کو قائم کرنے کے لئے جس پاکیزگی کے قیام کے لئے (-) حضرت مسیح موعود (-) دنیا کی طرف مبعوث ہوئے تھے۔ ہر بدعت اور بد رسم کے خلاف جہاد کا اعلان کر دیا ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ سب میرے ساتھ اس جہاد میں شریک ہوں گے اور اپنے گھروں کو پاک کرنے کے لئے شیطانی وسوسوں کی سب راہوں کو اپنے گھروں پر بند کر دیں گے۔"

عالمی منظر

انسانی آبادی میں اضافہ

کیا یہ عجیب بات نہیں ہے کہ اس عشرے کے شروع میں تمام دنیا میں دس کروڑ افراد کا سالانہ اضافہ ہوتا تھا جو کہ اب کم ہو کر آٹھ کروڑ افراد سالانہ کی سطح پر آگیا ہے۔ لیکن آبادی کی اس کمی کے ذمہ وار یورپ امریکہ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک ہیں۔ جبکہ خاص طور پر افریقہ اور عمومی طور پر باقی ترقی پذیر ممالک ایک ایسے راستہ پر گامزن ہیں جس سے دنیا کی آبادی بہت زیادہ بڑھنے کا رجحان ہے۔

واشنگٹن میں قائم شدہ پاپولیشن انسٹی ٹیوٹ نے اپنی ایک سالانہ رپورٹ میں بتایا ہے کہ 65 ممالک ایسے ہیں جن کی آبادی آئندہ تیس سال میں دوگنی ہو جائے گی۔ اور ان 65 ممالک میں سے تیرہ ایسے ہیں جہاں 2050ء تک آبادی تین گنا ہو جائے گی۔ جبکہ یورپ اور دیگر ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کم ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ان ممالک کے علاوہ چین کی کارکردگی بھی اس معاملے میں قابل تقلید ہے اور اس کو بھی ان ممالک میں شامل کیا جا سکتا ہے جنہوں نے اپنی آبادی کے بڑھنے کی رفتار کو مستحکم کر لیا ہے۔

دنیا میں سب سے زیادہ آبادی بڑھانے کے ذمہ دار ممالک جن کے متعلق اندازہ لگایا گیا ہے کہ ان کی آبادی 30 سال میں تگنی ہو جائے گی ان سب کا تعلق زیادہ تر افریقہ سے ہے وہ یہ ہیں انگولا- کانگو- برازیل- کانگو کنشاسا- ایتھوپیا- نائیجیریا- مالوی- مالی- صومالیہ- ٹوگو- یوگنڈا اور افغانستان اس طرح یہ بھی بتایا گیا ہے کہ دنیا کی آبادی میں 97 فی صد اضافے کے ذمہ وار ترقی پذیر ممالک ہیں جبکہ ترقی یافتہ ممالک میں آبادی کی کمی کا رجحان پایا جاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر ان ترقی یافتہ ممالک میں تیسری دنیا سے جا کر آباد ہونے والے لوگ نہ ہوتے تو شائد یورپی علاقہ دو تین نسلوں میں انسانوں سے خالی ہو جاتا۔

اس سارے معاملے میں ستم ظریفی یہ ہے کہ اگرچہ زمین جس پر انسان کی زندگی گذارنے کے لئے خوراک پیدا کرنے کا دارومدار ہے اس میں کوئی کمی نہیں۔ ٹیکنالوجی جس سے یہ پیداوار آسانی سے حاصل کی جا سکتی ہے وہ بھی انسان کے علم میں آچکی ہے اور جس کو استعمال کر کے ہی ترقی یافتہ ممالک اپنی معیشت اور سرمایہ داری نظام کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور جہاں تک پانی کا تعلق ہے اس کی بھی ان ترقی پذیر ممالک میں کوئی زیادہ کمی نہیں جن کے متعلق روز و شب یہ رونا رویا جاتا ہے کہ یہ ممالک دنیا کو لے بیٹھیں گے۔ اس لئے اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ تمام دنیا کے لوگ مل بیٹھ کر مثلاً اقوام متحدہ کے ذریعے ان ترقی پذیر ممالک کی مدد کی راہیں ڈھونڈیں جس سے وہ اقوام بھی ان ہی کی طرح خوراک پیدا کر سکیں۔ اور اپنی آبادی کے بڑھتے ہوئے سیلاب کے آگے خوراک اور دیگر زرعی اشیاء کا بند باندھ سکیں جس سے وہ سیلاب دنیا کو بہا لے جانے کی بجائے اس کے فائدہ کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 4

آثر کے اعلیٰ درجہ کے طریقہ ہائے علاج میں سے اٹو ہیمک طریق علاج کی ایجاد ہے۔ جسے امریکہ میں 1910ء میں ڈاکٹر راجر نے ایجاد کیا ہے۔ اس طریق علاج کے ذریعہ خود بیمار کا خون چند قطرہ لے کر اور خاص طور پر تیار کر کے مریض کے جسم میں پچکاری کے ذریعہ داخل کر کے تمام مزمن امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اور ان چند سال کے عرصہ میں ہی اس میں اس قدر کامیابی ہوئی ہے۔ کہ بیان سے باہر ہے۔

ان مختلف طریقہ ہائے علاج کی دریافت کے علاوہ اور بہت سی ایسی دریافتیں ہوئی ہیں۔ جن سے علاج یا تشخیص کہ جو علاج صحیح کے لئے ضروری ہے۔ بہت سہل ہو گئی ہے مثلاً خوردبین کی ایجاد ہے۔ اس کے ذریعہ سے ہی معلوم ہوا ہے۔ کہ بہت سی بیماریاں نہایت باریک کیڑوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ اور جس وقت بیماری کی تشخیص مشکل ہو۔ اس کے ذریعہ سے معلوم کر لیا جاتا ہے۔ کہ کس مرض کے کیڑے انسان کے جسم میں پائے جاتے ہیں۔ یا مثلاً خون کا امتحان ہے۔ کہ اس کے ذریعہ سے بھی تشخیص میں بہت سی مدد ملتی ہے۔ یا پیشاب کے پرکھنے کے بہت سے طریق ہیں۔ کہ جن کے ذریعہ بہت سی امراض کا پتہ لگایا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ امریکہ کا ایک ڈاکٹر سان فرانسسکو میں ایک ایسا آلہ ایجاد کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ اور اس میں بہت حد تک کامیابی بھی ہو گئی ہے۔ کہ جس سے مختلف مخفی امراض صرف اس آلہ کو مریض کے جسم سے لگانے سے معلوم ہو جایا کریں گی۔ اور ان کے درجے بھی پتہ لگ جایا کریں گے۔

غرض بہت سے طریق تشخیص ایسے ایجاد ہوئے ہیں۔ کہ ان سے بیماریوں کا یقینی طور پر معلوم کرنا آسان ہو گیا ہے اور اس وجہ سے امراض کا علاج بھی بہت سہل ہو گیا ہے۔

آنحضرتؐ کی صداقت کی زبردست دلیل۔

یہ سب ترقیاں جو اس صدی اور اس سے پہلی صدی میں ہوئی ہیں۔ کس امر پر دلالت کرتی ہیں۔ کیا اس پر نہیں۔ کہ دین حق تیرہ سو سال پہلے کے عربوں کے حالات کا ایک طبعی نتیجہ نہیں۔ بلکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا ہوا مذہب ہے۔ ورنہ اس میں یہ خیالات کہاں سے آئے۔ جو اس زمانہ کے خیالات سے نہ صرف یہ کہ مختلف ہیں۔ بلکہ ایسے بعید ہیں۔ کہ اس زمانہ میں ان کا محمدؐ رسول اللہ ﷺ کی زبان سے سن کر بھی ان پر یقین کرنا مشکل تھا۔ اور کیا یہ ثابت نہیں ہوتا۔ کہ یہ مذہب صرف عربوں یا ان ہی کی قسم کے اور لوگوں کے لئے مفید نہیں۔ بلکہ ہر درجہ کی تہذیب یافتہ قوموں کے لئے مفید ہے۔ اور ان کو ترقی کے زینہ پر چڑھا کر بہت اوپر لے جا سکتا ہے۔"

(الفضل قادیان 21- فروری 1933ء صفحہ 6-7)

نشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
ہمارے دین کا قصوں پہ ہی مدار نہیں
کروڑ جاں ہو تو کر دوں فدا محمدؐ پر
کہ اس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

اسپرین کم استعمال کریں

یہ خیال غلط ثابت ہوا ہے کہ اسپرین کی بعض اقسام معدہ میں زخم نہیں ڈالتیں۔ پتہ چلا ہے کہ معدہ سے خون رسنے کا تعلق اسپرین کی کسی خاص قسم سے نہیں بلکہ اس کی مقدار سے ہے لہذا اسپرین کا استعمال کم ہونا چاہئے چاہے قسم کوئی بھی ہو۔

ملیریا سے بچاؤ کی نئی ویکسین

ملیریا دنیا کی سب سے بڑی قاتل بیماریوں میں شامل ہے لیکن اب ملیریا سے بچاؤ کی نئی ویکسین تیار کر لی گئی ہے اس میں ہیپاٹائٹس بی کے وائرس سے حاصل شدہ پروٹین اور ملیریا کا سبب بننے والے پیراسائٹ کا پروٹین شامل ہوتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32043 میں عبداللطیف ولد عبدالحمید قوم پٹھان پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی. ساکن سانده کلاں لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 4 مرلہ مالیتی۔/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبداللطیف مکان نمبر 12/1 گلی نمبر 43/A افضال روڈ سانده کلاں لاہور گواہ شد نمبر1 نذیر احمد بھٹی سانده کلاں لاہور گواہ شد نمبر2 نعیم احمد پسر موصی۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32044 میں نورین صمد زوجہ عبدالصمد صاحب قوم پاکستانی پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 30 تولہ۔ حق مہرذمہ خاوند محترم۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نورین صمد 401 راوی بلاک اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد وصیت نمبر 28915 خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32045 میں فرحت کامران زوجہ کامران اشرف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت............ ساکن 6/1 دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 20 تولہ مالیتی۔/112000 روپے۔ 2۔ اور حق مہر۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فرحت کامران 6/1 دارالعلوم غربی الف ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر2 محمد اشرف خسر موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32046 میں طاہرہ صدیقہ زوجہ چوہدری محمود احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 171 صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والدین نقد رقم۔/75000 روپے۔ 2۔ حق مہرذمہ خاوند محترم۔/ 5000 روپے۔ 3۔ زیورات وزنی 25 تولہ مالیتی۔/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ کوارٹر نمبر 171 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری محمود احمد وصیت نمبر 16522 خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 منصور احمد خالد کوارٹر نمبر 30 صدرانجمن احمدیہ ربوہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32047 میں نذیر احمد ولد غلام سرور صاحب قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 12 ایکڑ واقع گوٹھ نبی احمد چیمہ ضلع حیدر آباد سندھ مالیتی۔/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/1300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نذیر احمد ساکن گوٹھ غلام محمد چیمہ ضلع خیرپور سندھ حال کوارٹر نمبر 162 صدرانجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 طارق محمود چیمہ کوارٹر نمبر 162 گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32048 میں سرور بانو زوجہ طاہر محمود قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-10-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 5 کنال 4 مرلہ واقع دنیال ضلع میرپور آزاد کشمیر مالیتی۔/170000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 16 مرلہ واقع دنیال ضلع میرپور آزاد کشمیر مالیتی۔/ 30000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی ایک تولہ 2 ماشہ مالیتی۔/7000 روپے۔ 4۔ حق مہر وصول شد۔/1000 روپے۔ 5۔ نقد کیش 4 لاکھ روپے جس میں سے 3 لاکھ بیٹوں کا ذریعہ کاروبار میں اور ایک لاکھ روپے بینک میں۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4000+1350 روپے ماہوار بصورت کاروبار + منافع بینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سرور بانو 25/16 دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 چوہدری نصیر احمد وڑائچ وصیت نمبر 14891 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 32049 میں سلطانہ جاوید بنت جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/51 دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-5-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ سلطانہ جاوید 9/31 دارالعلوم شرقی حلقہ برکت ربوہ گواہ شد نمبر1 جاوید احمد جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 22471 والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد خان 15/7 دارالعلوم جنوبی ربوہ۔

☆☆☆☆☆☆

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق مربی امریکہ و لندن مورخہ 5۔ مارچ 1999ء کو پاکستان پہنچے تبدیلی آب و ہوا کی وجہ سے طبیعت خراب ہے۔

احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں شفا کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

محترم مولانا موصوف اس وقت اپنے صاحبزادے مکرم شیخ منور احمد صاحب آف لاہور کے ہاں مقیم ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد شفیع صاحب بھٹی بمقام باندھی ضلع نواب شاہ سندھ 99-2-11 کو قضاء الٰہی سے وفات پاچکے ہیں احباب جماعت سے بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے اور اللہ تعالیٰ تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

☆☆☆☆☆☆

داخلہ عائشہ دینیات

اکیڈمی ربوہ

○ ربوہ کی وہ طالبات جو میٹرک' ایف۔ اے' اور بی۔ اے کرنے کے بعد گھروں میں فارغ ہیں ان کے لئے مختصر اور اہم نصاب کا انتخاب کر کے کلاسز کا اجراء کیا گیا ہے جو تین ماہ کے اندر ختم کروا دیا جاتا ہے۔ کتابیں ادارے کی طرف سے برائے مطالعہ دی جاتی ہیں۔ صاف ستھرا ماحول ہے۔ ربوہ کی طالبات اس تعلیمی ادارے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔ نیا داخلہ یکم اپریل سے جاری ہے۔

مقام داخلہ: بیرکس خواتین۔ ربوہ۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

ضرورت خادمات

○ ایک معزز بیمار خاتون کی خدمت کے لئے چند خادمات کی ضرورت ہے۔

رابطہ کے لئے دفتر الفضل میں تشریف لائیں یا ٹیلی فون نمبر 213029 پر رابطہ کریں۔

معاوضہ بالمشافہ طے ہوگا۔

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ : 31- مارچ- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 19 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
یکم- اپریل- غروب آفتاب- 6-30
2- اپریل- طلوع فجر- 4-29
2- اپریل- طلوع آفتاب 5-53

عالمی خبریں

نیٹو کی بمباری جاری

یوگوسلاویہ اور کوسووو میں سربوں کے ٹھکانوں پر نیٹو کے طیاروں کی بمباری کا سلسلہ جاری ہے۔ امریکہ اور برطانیہ نے مزید طیارے بمباری کرنے کے لئے بھیج دیئے ہیں۔ ٹیلی ویژن پر بمباری کا شکار ہونے والی عمارتوں اور فوجی مراکز کی تصاویر دکھائی جا رہی ہیں۔ زیادہ تر فوجی تنصیبات اور مراکز کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

کوسووو کے مہاجرین

نیٹو کی بمباری کے جواب میں انتقامی کارروائیاں کرتے ہوئے سربوں نے کوسووو کے البانوی نژاد مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کر دیا ہے۔ بڑی تعداد میں مسلمانوں کو ہلاک کیا جا چکا ہے۔ جبکہ ہزاروں مسلمان سازو سامان اٹھائے ہمسایہ ممالک اٹلی اور مقدونیہ کا رخ کر رہے ہیں۔ کوسووو کے مسلمان رہنما ابراہیم نے نیٹو سے اپیل کی ہے وہ اپنی بری فوج بھی کوسووو میں داخل کردے۔

یورپ میں وقت بدل گیا

موسم گرما کے آغاز پر یورپ میں گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر دی گئیں۔ اب پاکستان اور برطانیہ کے وقت کا فرق پانچ گھنٹے سے کم ہو کر چار گھنٹے رہ گیا ہے۔

ایران کا احتجاج

یوگوسلاویہ میں مسلمانوں کے قتل عام پر ایران نے یوگوسلاویہ سے سخت احتجاج کیا ہے۔

آنگ سانگ سوچی کے خاوند کا انتقال

برما کی اپوزیشن لیڈر مادام آنگ سانگ سوچی کے خاوند مائیک لارنس لندن میں انتقال کر گئے۔ برما کے حکام نے ان کو اپنی بیوی سے ملاقات کے لئے برما کا ویزا دینے سے انکار کر رکھا تھا۔ مادام سوچی لندن اس لئے نہیں جانا چاہتی تھیں کہ وہ کہتی تھیں کہ برما کے حکام مجھے واپس ملک نہیں آنے دیں گے۔ وہ لندن میں مقیم اپنے بچوں کو دلاسا دینے کا فون بھی نہیں کر سکیں گی کیونکہ فوجی حکومت نے انکی ٹیلی فون لائن بھی کاٹی ہوئی ہے۔ اس طرح یہ المیہ مزید گہرا ہو گیا ہے۔

بھارتی ہائی کورٹ کا فیصلہ

بھارت کی الہ آباد ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا ہے کہ بھارتی مسلمان اپنی خرید کردہ زمین پر مساجد تعمیر کرسکتے ہیں۔ مسلم امہ کو یہ اختیار بھارت کے آئین کی دفعہ 25 کے تحت حاصل ہے کہ وہ اپنے مذہب کی پیروی کرسکتے ہیں۔

نیٹو کی افواج کوسووو میں

سربوں پر بمباری کے ساتھ ساتھ نیٹو کی بری افواج بھی کوسووو میں داخل ہو گئی ہیں نیٹو کے سینکڑوں فوجی 'ٹینک' توپیں اور بکتر بند گاڑیاں سرب فوج کی ہر مزاحمت کا خاتمہ کر رہی ہیں۔ نیٹو کے فوجی کمانڈر نے کہا ہے کہ کوسووو سے سرب فوج کو نکالنے کے بعد ہی نیٹو کی بری افواج کی کارروائی مکمل ہو گی۔

کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں کیمیائی ہتھیاروں کا استعمال شروع کر دیا ہے۔ مجاہدین آزادی کے تازہ حملوں میں 35- فوجی ہلاک ہو گئے۔ سری نگر میں کئی سرکاری دفاتر کو نذر آتش کر دیا گیا۔

ملکی خبریں

5- ارب کی کمائی

واپڈا نے فوج کے تعاون سے گذشتہ دو ماہ میں 5- ارب روپے حاصل کر لئے ہیں۔ واپڈا کے چیرمین لیفٹیننٹ جنرل راؤ اقبال نے بتایا کہ بجلی کے نادہندگان پر بلاتمیز چھاپے مارے گئے اور ان سے بقایاجات وصول کئے گئے۔

غریب دیہاتیوں کو قرضے

وزیر خزانہ محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ غریب دیہاتیوں کو جلد 5- ارب روپے کے قرضے دیئے جائیں گے آئی ایم ایف اور ورلڈ بنک نے پاکستان کی اقتصادی صورت حال پر اطمینان کا اظہار کر دیا ہے۔ تین بڑی غیر ملکی کمپنیاں جلد سرمایہ کاری کریں گی۔ کسٹم ڈیوٹی میں کمی سے سمگلنگ کا خاتمہ ہو گا۔

مہنگائی میزائل

پیپلز پارٹی نے "مہنگائی میزائل" کے نام سے ایک "حقائق نامہ" جاری کیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ دو سال کے قلیل عرصے میں 751- افراد مہنگائی کی وجہ سے خودکشی کر چکے ہیں۔ غریب آدمی نے مسائل کا حل خودکشی میں تلاش کر لیا ہے۔ اتنے کم عرصے میں خودکشی کے اتنے واقعات پاکستان تو کیا کسی ملک میں نہیں ہوئے۔ اب تو گریڈ 19- کا افسر بھی مہنگائی کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ چاول کی قیمت میں 50- فیصد' آٹے کی قیمت میں 42 فیصد' چائے کی قیمت میں 32 فیصد اور سیمنٹ کی قیمت میں 69 فیصد اضافہ ہوا۔

صدر کی بے بسی دیکھ کر

عوامی اتحاد کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ نے کہا ہے کہ ہم نے صدر کی بے بسی دیکھ کر ان سے ملنے کا ارادہ ملتوی کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ طاہر القادری کے جانے سے ذرہ برابر بھی فرق نہیں پڑا۔

وزیر اعظم نے مشورہ مسترد کردیا

وزیر اعظم نواز شریف نے عید کے موقع پر عوام سے عید نہ ملنے کا ایجنسیوں کا مشورہ مسترد کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ میں عوام سے دور نہیں رہ سکتا۔

وزیر اعظم کی عید

وزیر اعظم نواز شریف نے عید رائے ونڈ کی مسجد میں ادا کی۔ بعد میں وہ گورنر ہاؤس لاہور آئے اور عوام سے عید ملے۔ اس روز گورنر ہاؤس کے دروازے عام آدمی کے لئے کھول دیئے گئے۔

1000- پاکستانیوں کو ویزے

بھارتی حکومت نے ایک ہزار پاکستانیوں کو چندی گڑھ میں پاکستان اور بھارت کے درمیان ایک روزہ میچ دیکھنے کے لئے ویزے جاری کر دیئے ہیں۔ ٹکٹ کی قیمت ایک ہزار روپے ہو گی۔ اٹاری سے چندی گڑھ تک خصوصی ٹرین چلائی جائے گی۔ بھارتی کرکٹ بورڈ مفت رہائش فراہم کرے گا۔ شائقین کو تاریخی مقامات کی سیر بھی کرائی جائے گی۔ بھارتی ہائی کمشنر نے کہا کہ یہ پیش رفت اعلان لاہور کے حوالے سے کی جا رہی ہے۔

سرحد میں تین عیدیں

پشاور اور گردونواح کی مہاجر بستیوں نے سعودی عرب کے ساتھ عید منانے کی روایت برقرار رکھی۔ ملاکنڈ کے بعض علاقوں میں ہفتے کو عید منائی گئی۔ پشاور کینٹ "حیات آباد اور بعض دیگر علاقوں میں اتوار کو اور سرحد کے اکثر علاقوں میں حکومت کے اعلان کردہ دن پیر کو عید منائی گئی۔

کم آمدنی والوں کے لئے سستی بجلی

نیپرا نے کم آمدنی والوں کے لئے بجلی سستی کرنے کا فیصلہ سنا دیا ہے۔ زرعی صارفین کے لئے بھی نئے ریٹ مقرر کئے گئے ہیں۔ صنعتی صارفین کے لئے نرخوں میں کچھ اضافہ کیا گیا ہے۔

ملائکہ اور شیاطین

عوامی اتحاد کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ نے کہا ہے کہ احتساب ایسے ہو رہا ہے جیسے حکمران ملائکہ اور باقی شیاطین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام فوری طور پر عبوری حکومت چاہتے ہیں۔

40- حاجی شہید

اس دفعہ حج پر جانے والے 40- پاکستانی شہید ہو گئے۔ تازہ خبر کے مطابق چار پاکستانی منیٰ میں شہید ہوئے۔

حجاج کی تعداد

سعودی عرب کے محکمہ اعداد شماری نے اعلان کیا ہے کہ اس سال 17- لاکھ افراد نے حج کیا جن میں سے دس لاکھ سے زائد بیرونی ممالک سے اور ساڑھے چھ لاکھ سے زائد نے سعودی عرب سے حج کیا۔

کہکشاں پراپرٹی سنٹر
ربوہ

نسیم جیولرز
212175

سیل - سیل - سیل
موسم کے مطابق ... ڈیزائنوں میں کوٹ برقعے اور برقعے' جارجٹ ... دستیاب ہے۔ نیز کڑھائی والے لیڈیز سوٹ لین۔ کاٹن۔ سٹیل ... دستیاب ہیں۔ نیز برقعوں اور کوٹوں کے لئے کپڑا بھی دستیاب ہے۔
ایم اشرف ٹیلرز اینڈ کلاتھ ہاؤس ریڈی میڈ گارمنٹس
گولبازار ربوہ 04524-211365

جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات
ہر قسم کی جرمن و پاکستانی ہومیوپیتھک ادویات' ... بائیوکیمک ادویات گولیاں' ... اور ہومیوپیتھک کتب کی بارعایت خریداری کا مرکز ... 117- ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب
کیور ٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
FAX (4524) 212299: ★ 213156 - 771 - ☎